حکومت دینی نصاب میں مداخلت نہیں کرے گی۔تنظیمات مدارس دینیہ

پریس ریلیز

مدارس کے تمام وفاقوں کو امتحانی بورڈ کی حیثیت دینے کا اعلان ایک مثبت پیش رفت ہے۔ جس پر جلد از جلد قانون سازی اور عملدرآمد کی ضرورت ہے، مدارس میں عصری تعلیم پہلے سے دی جارہی ہے، اسے ریگولر کیا جائے گا، مدارس کے لئے مجوزہ سپریم بورڈ صرف معیار تعلیم اور امتحانی سسٹم کی شفافیت کی نگرانی کرے گا، اس کے پاس کسی قسم کی قوت فیصلہ یا قوت نافذہ نہیں ہوگی، اس منصوبے کے مسودے کی تیاری کے بعد مدارس کی نمائندہ تنظیمیں اپنی اپنی مجالس عاملہ اور مجلس شوریٰ سے اس کی حتمی منظوری لیں گی، صدر اور وزیراعظم سے اتحاد تنظیمات کے وفد کی ملاقات اور مذاکرات کے بعد مجوزہ مسودہ پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا اور اسے باقاعدہ قانونی اور آئینی حیثیت دی جائے گی، ان خیالات کا اظہار اتحاد تنظیمات مدارس کے رہنماء شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے حکومت کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کے حوالے سے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دیرینہ مطالبہ تھا کہ مدارس کے تمام نمائندہ وفاقوں کو خودمختار امتحانی بورڈ کا درجہ دیا جائے، مدارس کی اسناد تسلیم کی جائیں، مذاکرات کا سلسلہ زیرو پوائنٹ سے شروع نہ کیا جائے اور بے مقصد مذاکرات کی بجائے عملی اقدام اٹھائے جائیں۔ حالیہ مذاکرات میں ہمارے ان مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے جو اعلانات کئے گئے وہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ اس سلسلے میں فی الفور عملی اقدام کئے جائیں گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی صرف اعلانات اور اصولی اتفاق ہوا، اس حوالے سے بہت سا کام باقی ہے جس کا باقاعدہ آغاز 5 اکتوبر سے ہوگا اور مجوزہ بورڈ کا مسودہ تیار ہونے کے بعد جہاں اس کے بارے میں صدر اور وزیراعظم سے حتمی مذاکرات ہوں گے، وہیں مدارس کی تمام نمائندہ تنظیمیں اپنی اپنی مجالس عاملہ اور مجالس شوریٰ کو بھی اعتماد میں لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مدارس میں عصری تعلیم پہلے سے دی جارہی ہے اب اسے ریگولر کردیا جائے گا۔ اتحاد تنظیمات مدارس اور وفاق المدارس کے رہنماؤں نے یہ بات بھی زور دے کر کہی کہ ہم مدارس کی آزادی وخودمختاری پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دیں گے مجوزہ سپریم بورڈ جس کا حتمی نام ابھی طے ہونا باقی ہے وہ صرف معیار تعلیم اور امتحانی سسٹم کی شفافیت کی نگرانی کرے گا اور اس کے پاس ایسی کوئی قوت نافذہ یا قوت فیصلہ نہیں ہوگی جس سے مدارس کی آزادی وخودمختاری پر کوئی حرف آئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اداروں اور مدارس کے نمائندوں کے مابین یہ بات بھی طے ہے کہ دینی نصاب میں حکومت کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گی اور عصری مضامین میں مدارس سرکاری نصاب پڑھائیں گے۔